

جائزہ ہیں (چاہیے کہ وہ اسلام کا صدق دل سے مطالعہ کریں اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ نہ کریں آ
انشاء اللہ وہ صحیح منزل پالیں گے اور دین دنیا میں سرخرو ہو جائیں گے۔
بنکنگ سیکٹر دیوالیہ ہونے کا خطرہ

پاکستان میں بنکوں اور مالیاتی اداروں سے حاصل کردہ قرضوں کی مالیت ۱۰۰ ارب روپوں تک
جا پہنچی ہے جن کی واپسی کا سرے سے کوئی امکان نہیں ہے۔ بااثر سیاستدانوں، بڑے تاجروں
بنک افسروں اور یونین لیڈروں کی ملی بھگت سے بنکوں کو منظم ہاتھوں سے لوٹ کھسوٹ کا نشانہ
بنایا گیا ہے جس کے نتیجہ میں ملک کے بڑے بڑے بنک عملی طور پر بیمار ہیں۔ بنکنگ سیکٹر کا
دیوالیہ ہونے سے وزیراعظم بے نظیر زرداری کی حکومت کے لئے بڑی مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔
نام نہاد بنگلہ دیش

بنگلہ دیش پارلیمنٹ کے رکن ظہیر احمد فرید نے (جو آجکل پاکستان آئے ہوئے ہیں) کہا ہے
کہ بنگلہ دیش اور پاکستان کی سیاست میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے
ارکان اسمبلی بچارو پر سفر کرتے ہیں لیکن بنگلہ دیش کے اکثر ارکان اسمبلی سائیکل پر اجلاس اٹینا
کرنے آتے ہیں۔ پاکستان میں ان پڑھ وزیر بن جاتا ہے لیکن بنگلہ دیش میں صرف گریجویٹ اور
الیکشن میں حصہ لے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کے وزیر کے اخراجات آپ کے چپڑا
کے اخراجات سے کم ہیں۔ وہاں کا وزیراعظم ہاؤس تین بیڈ رومز تک محدود ہے جبکہ آپکا پرائم منسٹر
ہاؤس شاہی محل سے کم نہیں ہے۔ (نوائے وقت)
زبدۃ التفاسیر - تفسیر ریفرنس بک - ایک جائزہ

پی ایچ ڈی کے لئے یہ مقالہ (Thesis) ممتاز محقق، استاذ اور دانشور ڈاکٹر ظہور صدر شعبہ عربی
پرنسپل اور نیشنل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور کی نگرانی اور رہنمائی میں شعبہ عربی گورنمنٹ کالج
فیصل آباد کے استاذ اعجاز فاروق اکرم نے پنجاب یونیورسٹی میں پیش کیا جو عربی زبان میں ڈھائی
ہزار صفحات اور چار چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی بنیاد برصغیر / کشمیر کے معروف
نقشبندی بزرگ خواجہ خاوند محمود الملقب بہ حضرت ایشاں (م ۱۰۵۲ھ) کے صاحبزادے خواجہ
معین الدین کشمیری (م ۱۰۸۵ھ) کی بادشاہ عالمگیر کو پیش کردہ قلمی تفسیر زبدۃ التفاسیر کے مخطوط
(Manuscript) پر ہے۔ اس Thesis میں اس قلمی تفسیر کے دنیا میں موجود چار مخطوطوں پنجاب
یونیورسٹی لاہور، کیمبرج یونیورسٹی انگلینڈ، خدا بخش لاہوری پبلسنگس، ایشانک سوسائٹی لاہوری کلکتہ کی
مائیکروفلموں کے ذریعے تقابلی تصحیح اور حواشی کا کام کیا گیا ہے۔ جبکہ تفسیر میں وارد ۱۲